خُلاصة الصّرف

ابو المتبسّم ایاز احمد عطاری

فہرست

۱۔تعارف علم صرف ۳

۲۔ حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی پہچان کا طریقہ ۵

۳۔ سہ اِقسام ۶

۴۔ شش اِقسام ۷

۵۔ ہفت اِقسام ۸

۶۔ کلمہ ۹

۷۔ فعل ماضی ۱۰

۸۔ فعل مضارع ۱۱

۹۔ فعل مضارع کے 14 صیغے ۱۳

۱۰۔ فعل نفی جحد بَلمْ ۱۴

۱۱۔ فعل نفی تاکید بلن ۱۵

۱۲۔ نون تاکید ۱۶

۱۳۔ فعل امر ۱۷

۱۴۔ فعل نہی ۱۸

۱۵۔ فعل تعجب ۱۹

۱۶۔ فعل کی اِقسام ۲۰

۱۷۔ اسم فاعل ۲۱

۱۸۔ اسم مفعول ______ ۲۱

۱۹۔ اسم ظرف ______ ۲۲

۲۰۔ اسم تفضیل ______ ۲۳

۲۱۔ صفت مشبّہ ______ ۲۴

۲۲۔ اسم مبالغہ ______ ۲۵

۲۳۔ مصدر ______ ۲۶

۲۴۔ اسم کی اقسام ______ ۲۷

۲۵۔ باب کی پہچان کا طریقہ ______ ۲۸

۲۶۔ ابواب کی علامات ______ ۲۸

۲۷۔ ہمزہ ______ ۲۹

۲۸۔ مہموز کے قواعد ______ ۳۱

۲۹۔ مضاف کے قواعد ______ ۳۲

۳۰۔ مثال کے قواعد ______ ۳۳

۳۱۔ اجوف کے قواعد ______ ۳۴

۳۲۔ ناقص کے قواعد ______ ۳۷

۳۳۔ علم الصرف ______ ۳۹

التماس

قارئینِ کرام سے گزارش ہے کہ محاسنِ کتابت فیضِ عطار پر محمول کریں۔ اور اغلاط کو ذمہِ فقیر کے سر پر وضع فرما کر بنظرِ عفو اپنے مفید مشوروں اور رائےِ اصلاح سے نوازنے کی نوازش فرمائیں۔

اللہ کریم کی پاک بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ ان چند سطروں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے۔ اور تمام کیلئے بالواسطہ وبلاواسطہ مفید ثابت فرمائے۔

آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین

ابوالمتبسِّم ایاز احمد عطاری

03128065131

تعارف علم صرف

تعریف

ایسے قوانین ہونگے جن کی بناء پر ایک صیغہ کو بدل کر دوسرا صیغہ بنانا اور دوسرا صیغہ کس طرح بنا اس کی تبدیلی کا علم حاصل ہوگا۔

غرض

صیغوں کو بناتے وقت غلطی سے بچنا

موضوع

کلمہ

وجۂ تسمیہ

صرف کا معنیٰ تبدیل کرنا، پھیرنا اورردوبدل کرنا ہے۔اور اس علم میں صیغوں کو بدلنا سکھایا جاتاہے۔تو اس وجہ سے اس کا نام علم صرف ہے۔

حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی پہچان کا طریقہ

وزن معلوم کرنے کا فائدہ:

کلمے کا درست وزن معلوم کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ اِس کلمے کی صرف تحقیقی (صیغہ، سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب وغیرہ) صحیح بتانے میں کامیاب ہونگے۔

وزن معلوم کرنے کا طریقہ:

کسی کلمہ کا وزن ذیل میں دیئے گئے طریقے کے مطابق کیا جائے۔

اولاً: حروف اصلیہ کی جگہ ف، ع اور ل کو رکھا جائے۔

ثانیاً: حروف زائدہ کی جگہ وہی حروف زائدہ رکھے جائیں۔

ثالثاً: جو حرکات وسکنات موزون پر ہیں وہی وزن پر لگادیں۔

رابعاً: جب حروف اصلیہ نکال دیئے تو اب لغت سے معنٰی تلاش کریں۔ اگر مرادی معنٰی مل جائے تو فبھا۔

خامساً: اگر مرادی معنٰی نہ ملے تو دیکھیں کہ اِن حُروف اصلیہ میں کوئی حرفِ علّت تو نہیں اگر حرفِ علّت ہے تو اِس کی جگہ کوئی اور حرفِ علّت رکھ کہ معنٰی تلاش کریں۔

مثال: رَحِیْمٌ بروزن فَعِیْلٌ

حروف اصلیہ: ر، ح، م

حروف زائدہ: ی

قاعدہ نمبر ۱: حُروف زائدہ کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" ہے۔ اب جس کلمہ کے آپ نے حُروف زائدہ الگ کیے۔ وہ ہمیشہ لازمی طور پر مذکورہ ۱۰ حُروف زائدہ میں سے ہوگا۔ اگر وہ حُروفِ زائدہ ان دس حُروف میں سے ہوئے۔ تو آپ نے وزن میں غلطی کی ہے دوبارہ وزن نکالے۔

قاعدہ نمبر ۲: لیکن یہ بات ممکن ہے کہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" میں سے کوئی حرف کسی کلمہ میں اصلی ہو۔ جیسے غَسَلَ میں "س" واقع ہے۔

سہ اِقسام

اسم

جو اپنا معنیٰ خود ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے۔

جیسے: مسجد

فعل

جو اپنا معنیٰ زمانے کے ساتھ مل کے ظاہر کرے۔

اَکَلَ: کھایا اُس ایک مرد نے

حرف

جو اپنا معنیٰ ظاہر نہ کرے۔

اسم کی اقسام

مصدر

وہ اسم جو دوسرے کلمات سے بنتا ہو اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔اِس کے اُردو ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے۔

جیسے

ضَرْبٌ

مارنا

مُشتق

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔

جیسے

ضَارِبٌ

مارنے والا

جامد

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دوسرے کلمات بنتے ہوں۔

جیسے

زید

شش اِقسام

ماضی کے پہلے صیغے میں ۳ حرفِ اصلیہ ہوں		ماضی کے پہلے صیغے میں ۴ حرفِ اصلیہ ہوں		اِسم جامد کی واحد میں ۵ حرف اصلیہ ہوں	
کوئی زائد حُروف نہ ہو	زائد حُروف بھی ہوں	کوئی زائد حُروف نہ ہو	زائد حُروف بھی ہوں	کوئی زائد حُروف نہ ہو	زائد حُروف بھی ہوں
ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ	رُباعی مجرد	رُباعی مزید فیہ	خماسی مجرد	خماسی مزید فیہ
ضَرَبَ	اَکْرَمَ	زَلْزَلَ	تَدَحْرَجَ	جَحْمَرِشٌ	خَنْدَرِیْسٌ

اُصول نمبر ۱:

اگر ماضی کا صیغہ (واحد مذکر غائب) ثلاثی مجرد ہو تو اس سے تمام نکلنے والے اسماء و افعال بھی ثلاثی مجرد کہلائیں گے۔ جیسے: ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ

اُصول نمبر ۲:

اگر ماضی کا صیغہ (واحد مذکر غائب) ثلاثی مزید فیہ ہو تو اُس سے تمام نکلنے والے اسماء و افعال بھی ثلاثی مزید فیہ کہلائیں گے۔ جیسے: یَسْتَنْصِرُ، مُکْرَمٌ

ہفت اِقسام

کلمہ صحیح

جس کے حُروف اصلیہ میں حُروف علّت نہ ہو

سالم

جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک ہی جنس کے دو حُروف۔

ضَرَبَ

مہموز

جس کے حُروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔

- ف کلمہ میں ہو تو ← مہموز الفاء: أَكْلٌ
- ع کلمہ میں ہو تو ← مہموز العین: رَأْسٌ
- ل کلمہ میں ہو تو ← مہموز اللام: قَرْءٌ

مضاعف

جس کے حُروف اصلیہ میں دو حُروف ایک ہی جنس کہ ہوں۔

- وہ کلمہ ثلاثی ہو ← مضاعف ثلاثی: فَرٌّ
- وہ کلمہ رُباعی ہو ← مضاف رُباعی: غَرْغَرَ

کلمہ معتل

جس کے حروف اصلیہ میں حُروف علّت ہو

معتل بیک حرف

جس کے حُروف اصلیہ میں ایک حرف علّت ہو

- ف کلمہ میں ہو: مثال
  - حرف علّت واؤ ہو۔ ← مثال واوی: وَعْظٌ
  - حرف علّت یا ہو۔ ← مثال یائی: يَتْمٌ
- ع کلمہ میں ہو: اجوف
  - حرف علّت واؤ ہو۔ ← اجوف واوی: صَوْمٌ
  - حرف علّت یا ہو۔ ← اجوف یائی: غَيْبٌ
- ل کلمہ میں ہو: ناقص
  - حرف علّت واؤ ہو۔ ← ناقص واوی: عَفْوٌ
  - حرف علّت یا ہو۔ ← ناقص یائی: مَشْیٌ

معتل بدو حرف

جس کے حُروف اصلیہ میں دو حرف علّت ہوں

- دونوں حرف علّت ملے ہوئے ہوں۔ ← لفیف مقرون: طَیٌّ
- دونوں حرف علّت ملے ہوئے نہ ہوں۔ ← لفیف مفروق: وَلِیٌّ

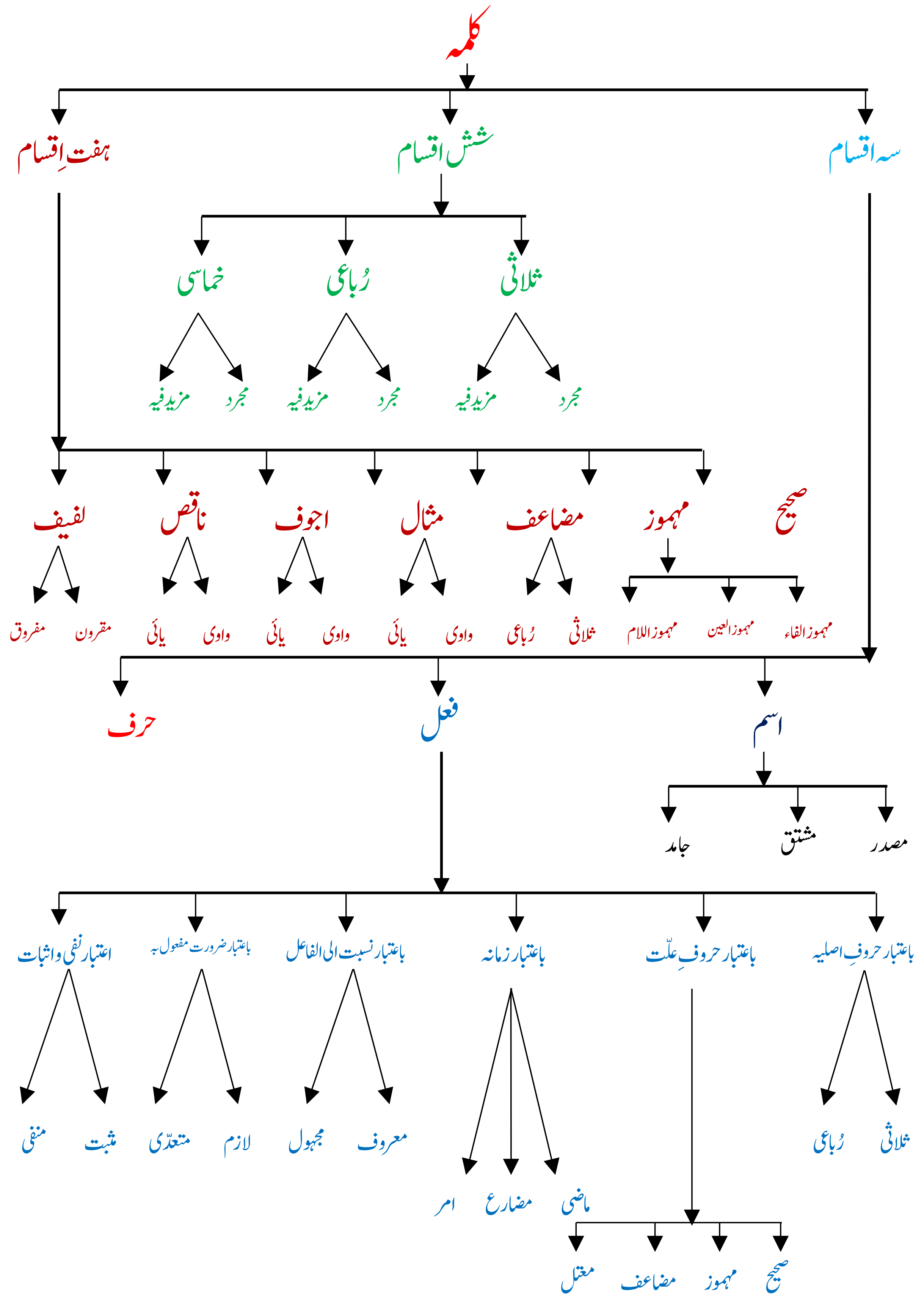
کلمہ
سہ اقسام
شش اقسام
ہفت اِقسام
ثلاثی
رُباعی
خماسی
مجرد
مزیدفیہ
مجرد
مزیدفیہ
مجرد
مزیدفیہ
صحیح
مہموز
مضاعف
مثال
اجوف
ناقص
لفیف
مہموزالفاء
مہموزالعین
مہموزاللام
ثلاثی
رُباعی
واوی
یائی
واوی
یائی
واوی
یائی
مقرون
مفروق
اسم
فعل
حرف
مصدر
مشتق
جامد
باعتبار حروفِ اصلیہ
باعتبار حروفِ علّت
باعتبار زمانہ
باعتبار نسبت الی الفاعل
باعتبار ضرورت مفعول بہ
اعتبار نفی واثبات
ثلاثی
رُباعی
معروف
مجہول
لازم
متعدّی
مثبت
منفی
ماضی
مضارع
امر
صحیح
مہموز
مضاعف
معتل

فعل ماضی

ماضی کی اِقسام:

ماضی کی چھ اِقسام ہیں:

۱)۔مطلق	۲)۔قریب	۳)۔بعید
۴)۔احتمالی	۵)۔تمنائی	۶)۔استمراری

۱)۔**مطلق:** قریب و دور کے معنٰی نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ (مارا)

مطلق بنانے کا طریقہ: مصدر کے فاء اور لام کلمہ پر فتحہ اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت دیں گے۔

جیسے: فَعْلٌ سے فَعَلَ

۲)۔**قریب:** نزدیک کے معنٰی ہوں۔ جیسے: قَدْ ضَرَبَ (ابھی مارا)

قریب بنانے کا طریقہ: مطلق کے شروع میں قَدْ کا اضافہ کریں۔ جیسے: ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ

۳)۔**بعید:** دور کے معنٰی ہوں۔ جیسے: کَانَ ضَرَبَ (مارا تھا)

بعید بنانے کا طریقہ: مطلق کے شروع میں کَانَ کا اضافہ کریں۔ جیسے: ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ

۴)۔**احتمالی:** شک کے معنٰی ہوں۔ جیسے: لَعَلَّہٗ ضَرَبَ (شاید مارا)

احتمالی بنانے کا طریقہ: مطلق کے شروع میں لَعَلَّہٗ کا اضافہ کریں۔ جیسے: ضَرَبَ سے لَعَلَّہٗ ضَرَبَ

۵)۔**تمنائی:** جس میں آرزو کے معنٰی ہوں۔ جیسے: لَیْتَہٗ ضَرَبَ (کاش کہ مارتا)

تمنائی بنانے کا طریقہ: مطلق کے شروع میں لَیْتَہٗ کا اضافہ کریں۔ جیسے: ضَرَبَ سے لَیْتَہٗ ضَرَبَ

۶)۔**استمراری:** جس میں کسی کام کے مسلسل پائے جانے کے معنٰی ہوں۔ جیسے: کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا)

استمراری بنانے کا طریقہ: مضارع کے شروع میں کَانَ لگا دیں۔ جیسے: ضَرَبَ سے کَانَ یَضرِبُ

پہلا قاعدہ: ماضی معروف کے تین اوزان ہیں:

۱۔ فَعَلَ ۲۔ فَعِلَ ۳۔ فَعُلَ

ماضی مجہول کا ایک اوزان ہے۔ ۱۔ فُعِلَ

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیں۔ جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ

ماضی منفی بنانے کا طریقہ: ماضی مثبت کے شروع میں مَا یا لَا لگا دیں۔ جسے ضَرَبَ سے مَا ضَرَبَ

فعل مضارع

فعل مضارع کی تعریف: وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پہ دلالت کرے۔

جیسے یَضرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا)

مضارع معروف کا طریقہ: فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کریں، عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت آئے گی اور آخر کو رفع دیں۔ جیسے ضَرَبَ سے یَضْرِبُ

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: علامت مضارع کا ضمہ اور عین کلمہ کو فتح دیں۔ جیسے یَضرِبُ سے یُضْرَبُ

مضارع منفی بنانے کا طریقہ: مضارع کے شروع میں مَا یا لَا لگا دیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَا یَضْرِبُ

مضارع مثبت معروف کے اوزان: مضارع مثبت معروف کے تین اوزان ہیں۔

۱۔ یَفْعَلُ ۲۔ یَفْعِلُ ۳۔ یَفْعُلُ

مضارع مجہول کے اوزان: مضارع مجہول کا ایک اوزان ہے۔ ۱۔ یُفْعَلُ

پہلا اُصول: علامت مضارع چار ہیں۔

۱)۔أ　　۲)۔ت　　۳)۔ی　　۴)۔ن

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(أ)　ایک صیغے میں آتا ہے۔ (واحد متکلّم) أَضْرِبُ

(ن)　ایک صیغے میں آتا ہے۔ (جمع متکلّم) نَضْرِبُ

(ی)　چار صیغوں میں آتا ہے۔

۱۔ صیغہ واحد مذکر غائب	یَضْرِبُ
۲۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یَضْرِبَانِ
۳۔ صیغہ جمع مذکر غائب	یَضْرِبُوْنَ
۴۔ صیغہ جمع مذکر غائب	یَضْرِبْنَ

(ت)　آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

۱۔ واحد مؤنث غائب	تَضْرِبُ
۲۔ تثنیہ مؤنث غائب	تَضْرِبَانِ
۳۔ واحد مذکر حاضر	تَضْرِبُ
۴۔ تثنیہ مذکر حاضر	تَضْرِبَانِ
۵۔ جمع مذکر حاضر	تَضْرِبُوْنَ
۶۔ واحد مؤنث حاضر	تَضْرِبِیْنَ
۷۔ تثنیہ مؤنث حاضر	تَضْرِبَانِ
۸۔ جمع مؤنث حاضر	تَضْرِبْنَ

فعل مضارع کے 14 صیغے

5 صیغوں کے آخر میں رفع آتا ہے

- 1۔یَضْرِبُ
- 2۔تَضْرِبُ
- 3۔تَضْرِبُ
- 4۔أَضْرِبُ
- 5۔نَضْرِبُ

9 صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے

2 صیغوں کے آخر میں نون ضمیری آتا ہے

- 1۔یَضْرِبْنَ
- 2۔تَضْرِبْنَ

7 صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے

4 صیغوں کے آخر میں نون پر کسرہ آتا ہے

- 1۔یَضْرِبَانِ
- 2۔تَضْرِبَانِ
- 3۔تَضْرِبَانِ
- 4۔تَضْرِبَانِ

3 صیغوں کے آخر میں نون پر فتحہ آتا ہے

- 1۔یَضْرِبُوْنَ
- 2۔تَضْرِبُوْنَ
- 3۔تَضْرِبِیْنَ

فعل نفی جحد بلم

فعل نفی جحد بلم کی تعریف: وہ فعل جس پر لَمْ داخل ہو کر اُسے ماضی منفی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (نہیں مارا)

نفی جحد بلم معروف بنانے کا طریقہ: مضارع معروف کے شروع میں لَمْ لگا دیں۔ جیسے: یَنصُرُ سے لَمْ یَنْصُرْ

نفی جحد بلم مجہول بنانے کا طریقہ: مضارع مجہول کے شروع میں لَمْ لگا دیں۔ جیسے: یُفْتَحُ سے لَمْ یُفْتَحْ

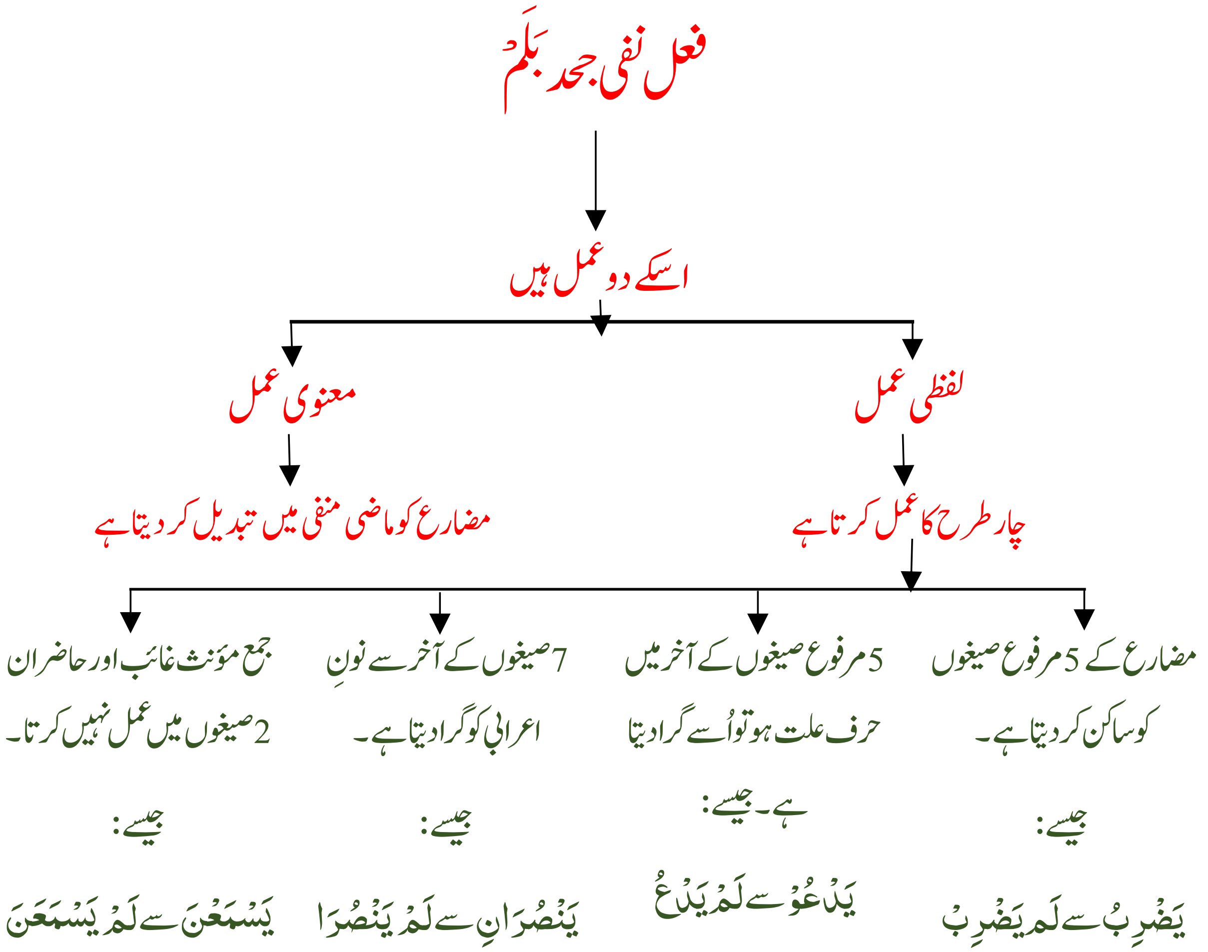

فعل نفی تاکید بلن

فعل نفی تاکید بلن کی تعریف: وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔

جیسے: لَنْ یَّنْصُرَ (ہرگز مدد نہیں کرے گا)

فعل نفی تاکید بلن معروف بنانے کا طریقہ: مضارع معروف کے شروع میں لَنْ لگادیں۔

جیسے: یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ

فعل نفی تاکید بلن مجہول بنانے کا طریقہ: مضارع مجہول کے شروع میں لَنْ لگادیں۔ جیسے: یُفْعَلُ سے لَنْ یُّفْعَلَ

فعل نفی تاکید بلن

دو طرح عمل کرتا ہے

پہلا عمل

چار طرح کا عمل کرتا ہے

- مضارع کے 5 مرفوع صیغوں کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَنْ یَّضْرِبَ
- 5 مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اُسے نہیں گراتا۔ جیسے: یَدْعُوْ سے لَنْ یَّدْعُوَ
- 7 صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی کو گرادیتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلُوْنَ سے لَنْ یَّفْعَلُوْا
- جمع مؤنث غائب اور حاضر ان 2 صیغوں میں عمل نہیں کرتا۔ جیسے: یَنْصُرْنَ سے لَنْ یَّنْصُرْنَ

دوسرا عمل

مضارع میں نفی تاکید کا معنٰی پیدا کرنے کے ساتھ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

نون تاکید

نون ثقیلہ

جس نون پر تشدید ہو

لفظی عمل

نون ثقیلہ کا اعراب

نون ثقیلہ سے پہلے

- دو صیغوں پر رفع ہو گا
  - ۱۔لَیَفْعَلُنَّ
  - ۲۔لَتَفْعَلُنَّ
- ایک صیغہ پر کسرہ ہو گا۔
  - لَتَفْعَلِنَّ
- ۵ صیغوں میں فتح ہو گا
  - لَیَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ
- چھے صیغوں میں الف آتا ہے
  - لَیَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ

نون ثقیلہ پر

- ۶ صیغوں پر کسرہ ہو گا
  - ۱۔لَیَفْعَلَانِّ ۲۔لَتَفْعَلَانِّ
  - ۳۔لَتَفْعَلَانِّ ۴۔لَتَفْعَلَانِّ
  - ۵۔لَیَفْعَلْنَانِّ ۶۔لَتَفْعَلْنَانِّ
- ۸ صیغوں پر فتح ہو گا
  - ۱۔لَیَفْعَلَنَّ ۲۔لَیَفْعَلُنَّ
  - ۳۔لَتَفْعَلَنَّ ۴۔لَتَفْعَلَنَّ
  - ۵۔لَتَفْعَلُنَّ ۶۔لَتَفْعَلِنَّ
  - ۷۔لَأَفْعَلَنَّ ۸۔لَنَفْعَلَنَّ

نون خفیفہ

ہمیشہ ساکن ہوتا ہے

اور اس کے کل ۸ صیغے ہیں

لَیَفْعَلَنْ لَیُفْعَلَنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعِلِنْ لَأَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ

لفظی عمل

مضارع کے معنیٰ کو مستقبل میں تاکید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

۵ طرح سے تبدیلیاں کرے گا

- دو صیغوں سے "واوٗ" جمع گرا دے گا۔
  - ۱۔یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ
  - ۲۔تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ
- ایک صیغہ سے "ی" گرا دے گا۔
  - ۱۔تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ
- سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دے گا۔
  - یَفْعَلَانِ سے لَیَفْعَلَانِّ
  - یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ
  - تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ
  - تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ
  - تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ
  - تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ
  - تَفْعَلَانِ سے لَتَفْعَلَانِّ
- پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت باقی رہے گا۔ اگر "الف" ہو تو "ی" تبدیل ہو جائے گا
  - یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ
  - یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ
- نون ضمیری کے دو صیغوں کے نون کے بعد الف کا اضافہ کر دے گا۔
  - یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِ
  - تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِ

فعل امر

(کسی کو حکم دینا)

معروف

امر حاضر معروف

علامت مضارع حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصلی کا اضافہ کریں جبکہ فاء کلمہ ساکن ہو۔

تُضْرِبُ سے اِضْرِبْ

اگر فاء کلمہ متحرک ہو تو آخر کو صرف ساکن کرنا

تَضَعُ سے ضَعْ

امر غائب متکلّم

مضارع معروف کے شروع میں لام امر لگا دیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔

یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ

مجہول

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگا کر اسے ساکن کر دے۔

یُضْرَبُ سے

لِیُضْرَبْ

فعل نہی

(کسی کام سے روکنا)

نہی معروف

مضارع معروف کے شروع میں لائے نہی لگانے سے نہی معروف بن جائے گا۔

تَنْصُرُ سے لَا تَنْصُرْ

نہی مجہول

مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی لگانے سے نہی مجہول بن جائے گا۔

تُسْمَعُ سے لَا تُسْمَعْ

فعل تعجب

(کسی چیز پر تعجب یا حیرانگی کی جائے)

اسکے تین اوزان ہیں۔

مَاأَفْعَلَهُ

۱)۔علامت مضارع حذف کر کے ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے ماتعجبیہ کا اضافہ کریں۔

۲)۔عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔

۳)۔آخر مین ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔

جیسے:يَفْعَلُ سے مَاأَفْعَلَهُ

أَفْعِلْ بِهِ

۱)۔علامتِ مضارع کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لگائیں۔

۲)۔عین کلمہ کو کسرہ دیں۔

۳)۔لام کلمہ کو ساکن کریں۔

۴)۔آخر میں حرفِ جر ب کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لائیں۔

جیسے:يَفْعَلُ

أَفْعِلْ بِهِ

أَفْعَلْ بِزَيْدٍ

فَعُلَ

علامتِ مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔

جیسے:يَفْعَلُ سے فَعُلَ

شرائط

۱۔تام ہو

۲۔مثبت

۳۔معروف ہو

۴۔مشتق ہو

۵۔معنی قابل فرق ہو۔

ان پانچ شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے تو فعل تعجب اصلاً نہیں بنے گا۔

٦۔ثلاثی مجرد ہو۔

۷۔رنگ یا عیب کے معنیٰ نہ ہوں

۸۔اس فعل سے صفتِ مشبہ کا صیغہ أَفْعَلُ یا فُعْلَانٌ کے وزن پر نہ ہو گا۔

ان تین شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے تو فعل تعجب کے تین اوزان میں کوئی وزن پر نہیں آئے گا۔

البتہ اس فعل سے پہلے مَاأَشَدَّ یا أَشْدِدْ لگادیں

اس صورت میں مصدر نکرہ اور منصوب لگائیں گے۔

مَاأَشَدَّ اِسْتِقَامَةً

ضمیر لگائیں گے

أَشْدِدْ بِعَمْيِهِ

اس صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر باء لگائیں گے۔

اور آخر میں

اسم ظاہر مجرور کا اضافہ کریں گے

أَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ

فعل کی اِقسام

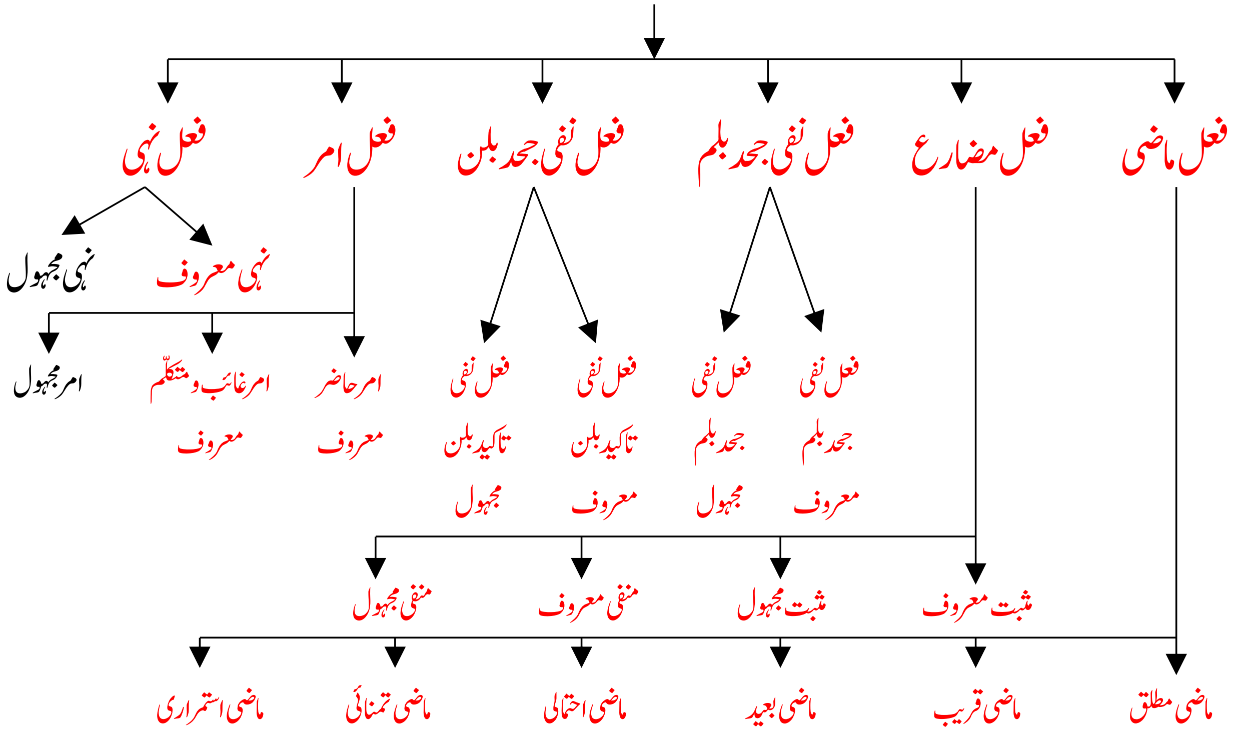
فعل ماضی
فعل مضارع
فعل نفی جحد بلم
فعل نفی جحد بلن
فعل امر
فعل نہی
نہی معروف
نہی مجہول
امر حاضر معروف
امر غائب و متکلّم معروف
امر مجہول
فعل نفی جحد بلم معروف
فعل نفی جحد بلم مجہول
فعل نفی تاکید بلن معروف
فعل نفی تاکید بلن مجہول
مثبت معروف
مثبت مجہول
منفی معروف
منفی مجہول
ماضی مطلق
ماضی قریب
ماضی بعید
ماضی احتمالی
ماضی تمنائی
ماضی استمراری

اسم فاعل

(جسکے کے ساتھ فعل واقع ہو)

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ، عین کلمہ کو کسرہ اور آخر کو تنوین دیں۔ جیسے:

یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم کا اضافہ اور آخر سے پہلے کو کسرہ اور آخری حرف پر تنوین لگادیں۔ جیسے:

یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ

اسم مفعول

جس پر فعل واقع ہو

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول سے علامت مضارع کو خذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لائیں۔

عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کردیں۔

آخر میں تنوین لگائیں۔ جیسے:

یَفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول سے علامت مضارع کو خذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لائیں۔

آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔

جیسے

یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ

اسم ظرف

وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ اور وقت پر دلالت کرے

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

مضارع مفتوح العین ← یَسْمَعُ
مضارع مضموم العین ← یَنْصُرُ
ناقص ← یَدْعُوْ

اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا: مَسْمَعٌ، مَنْصَرٌ، مَدْعًی

مضارع مکسور العین ← یَضْرِبُ
مثال ← یُوْقِفُ
مضاف ← یَحِلُ

اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا: مَضْرِبٌ، مَوْقِفٌ، مَحِلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

جس طرح اسم مفعول بنتا ہے اسی طرح اس کا اسم ظرف بنے گا

اسم آلہ

ثلاثی مجرد

صغریٰ
(چھوٹا آلہ)

علامت مضارع حذف کر کے میم مکسور کر اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں آخر کو تنوین دیں۔

یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ

وُسطٰی
(درمیانہ آلہ)

صغریٰ کے آخر کو فتح دے کر ۃ بڑھا دیں۔

مِضْرَبَةٌ

کُبریٰ
(بڑا آلہ)

صغریٰ کے لام کے آگے کبریٰ کی علامت الف کا اضافہ کر دیں۔

مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ

غیر ثلاثی مجرد

اسم آلہ بنانے کا طریقہ

فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع ذکر کریں اس سے پہلے مَابِہٖ کا اضافہ کریں۔

جیسے: مَا بِهِ الْاِسْتِنْصَارُ

اسم تفضیل

(ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا)

اقسام

اسم تفضیل مذکر

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے ہمزہ مفتوحہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔

يَفْعَلُ سے اَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث

علامتِ مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کو ضمہ عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں الفِ مقصورہ کا اضافہ کریں۔

يَضْرِبُ سے ضُرْبیٰ

شرائط

۱۔ تام ہو، ناقص نہ ہو

۲۔ متصرف ہو، جامد نہ ہو

۳۔ مثبت ہو، منفی نہ ہو

۴۔ معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

۵۔ قابل فرق معنیٰ ہو، قابل فرق نہ ہو۔

ان ۵ شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی گئی تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

۱۔ ثلاثی مجرد ہو، غیر ثلاثی مجرد نہ ہو۔

۲۔ رنگ یا عیب کے معنیٰ نہ ہوں۔

۳۔ اس فعل سے صفتِ مشبّہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ ہو۔

ان ۳ شرائط میں سے کوئی شرط نہ ہو تو اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہوگا۔ البتہ اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ، أَكْبَرُ ذکر کرنے سے اسم تفضیل بن جائے گا۔

صفت مشبّہ

(اپنے مصدری معنیٰ کے ساتھ ہمیشہ
قائم ہوتو صفتِ مشبّہ کا صیغہ)

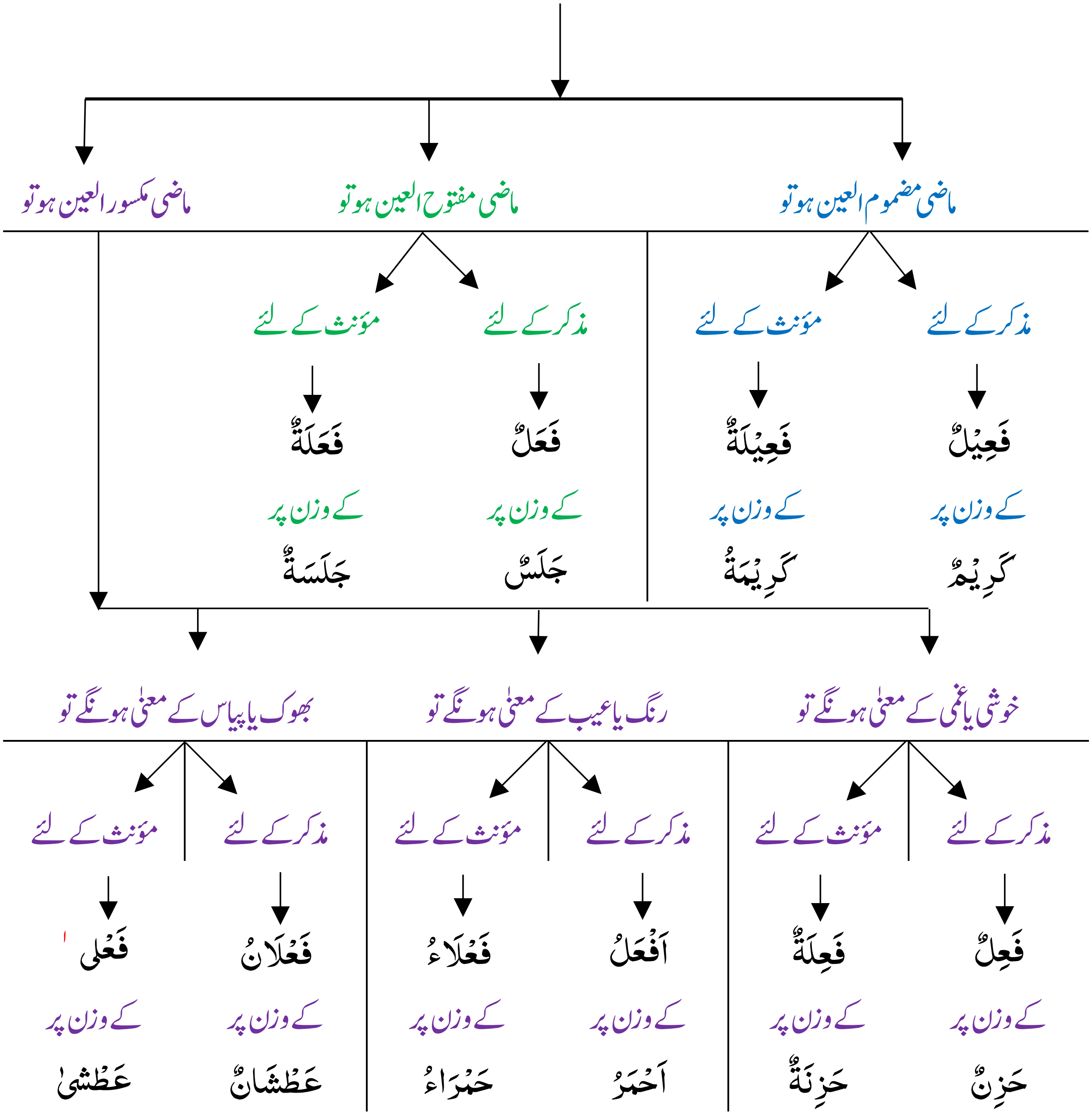

اسم مبالغہ

(لغوی معنیٰ) زیادتی بیان کرنا

(اصطلاحی معنیٰ) فاعل میں مصدری معنیٰ کی زیادتی ہو۔

ثلاثی مجرد سے اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ

کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، بلکہ مختلف حرکات و حُروف بدل کر بنتا ہے۔ جیسے:

ضَارِبٌ سے ضَرّابٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ

کم استعمال ہوتا ہے

جیسے:

اَعْطٰی سے مِعْطَآءٌ

اسم مبالغہ

میں مذکر و مؤنث کا اعتبار

اسم مبالغہ میں مذکر مؤنث کا اعتبار نہیں

جیسے

رَجُلٌ عَلّامَةٌ

اِمْرَائَةٌ عَلّامَةٌ

فَعِیْلٌ بمعنیٰ فَاعِلٌ اور فُعُوْلٌ بمعنیٰ مَفْعُوْلٌ

ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جائے گا۔

مذکر کی مثال: ھُوَ عَلِیْمٌ

مؤنث کی مثال: ھِیَ عَلِیْمَةٌ

مصدر

اقسام

قیاسی
جس کا کوئی خاص وزن ہو۔
جیسے:
اِکْرَامٌ سے اِفْعَالٌ

سماعی
جس کا کوئی خاص وزن نہ ہو۔
جیسے:
ضَرْبٌ سے فَعْلٌ

مصدر میمی
باب مُفَاعَلَۃٌ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائد ہو۔
جیسے: مَنْطِقٌ

مصدر میمی کے تین اوزان ہیں

- ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصد مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَرْجَعٌ
- مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَوْقِعٌ
- غیر ثلاثی افعال مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مُکْرَمٌ

اوزان

- جس فعل میں بیماری کے معنٰی ہوں اس کا مصدر فُعَّالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: زُکَامٌ سے فُعَّالٌ
- جس فعل میں نقل و حرکت کے معنٰی ہو اس کا مصدر فَعِیّلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ذَمِیلٌ سے فَعِیلٌ
- فَعْلَۃٌ کا وزن ایک مرتبہ کے لئے آتا ہے۔ جیسے: جَلْسَۃٌ سے فَعْلَۃٌ
- فِعْلَۃٌ کا وزن خاص قسم کے لئے آتا ہے۔ جیسے: قِسْمَۃٌ سے فِعْلَۃٌ
- فُعْلَۃٌ کا وزن مقدار کے لئے آتا ہے۔ جیسے: لُقْمَۃٌ سے فُعْلَۃٌ

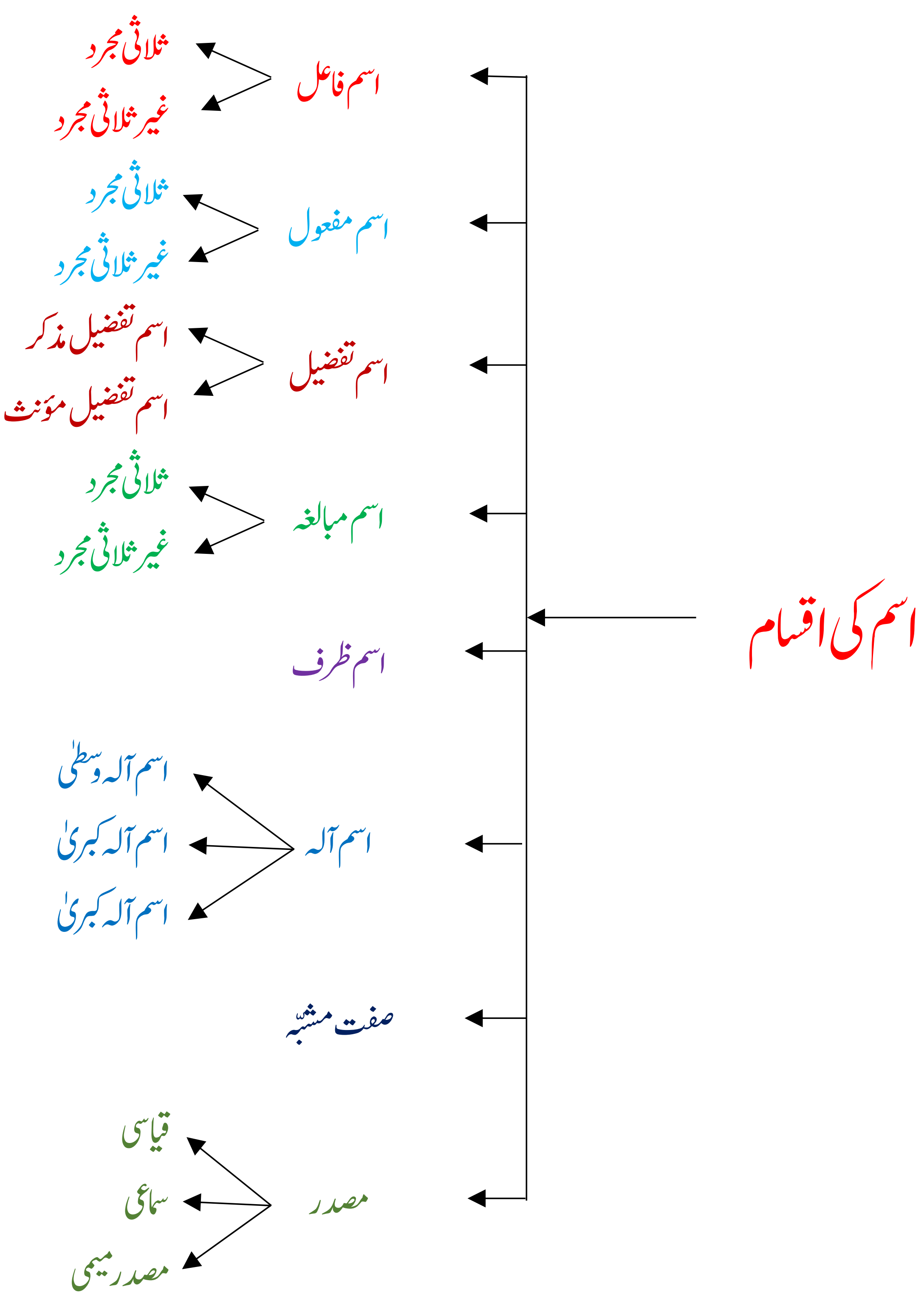
اسم کی اقسام
اسم فاعل
ثلاثی مجرد
غیر ثلاثی مجرد
اسم مفعول
ثلاثی مجرد
غیر ثلاثی مجرد
اسم تفضیل
اسم تفضیل مذکر
اسم تفضیل مؤنث
اسم مبالغہ
ثلاثی مجرد
غیر ثلاثی مجرد
اسم ظرف
اسم آلہ
اسم آلہ وسطیٰ
اسم آلہ کبریٰ
اسم آلہ کبریٰ
صفت مشبّہ
مصدر
قیاسی
سماعی
مصدر میمی

باب کی پہچان کا طریقہ

ثلاثی مجرد کے باب کو ماضی ومضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے ذریعے پہچانا جاتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد ابواب کو علامت کے ذریعے پہچانا جاتا ہے اور باب کی علامت فعل ماضی مثبت معروف واحد مذکر غائب کے صیغے میں دیکھی جاتی ہے یعنی واحد مذکر غائب میں جو حروف زائدہ ہوں ان میں غور کر کے باب کا تعیّن کیا جائے۔

ابواب کی علامات

ثلاثی مجرد

باب	علامت
ضَرَبَ ،یَضْرِبُ	(ماضی مفتوح العین،مضارع مکسور العین)
نَصَرَ ،یَنْصُرُ	(ماضی مفتوح العین،مضارع مضموم العین)
سَمِعَ ،یَسْمَعُ	(ماضی مکسور العین،مضارع مفتوح العین)
فَتَحَ ،یَفْتَحُ	(ماضی ومضارع مضموم العین)
كَرُمَ ،یَكْرُمُ	(ماضی ومضارع مکسور العین)
حَسِبَ ،یَحْسِبُ	(ماضی ومضارع مکسور العین)

ثلاثی مزید فیہ

باہمزہ وصل

	باب	علامت
۱)	اِفْتِعَالٌ	فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ
۲)	اِنْفِعَالٌ	فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ
۳)	اِسْتِفْعَالٌ	فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ
۴)	اِفْعِلَالٌ	لام کلمہ مشدّد
۵)	اِفْعِيْلَالٌ	لام کلمہ مشدّد اور اس سے پہلے الف زائدہ
۶)	اِفْعِيْعَالٌ	عین کلمہ کی تکرار اور انکے درمیان واؤ زائدہ
۷)	اِفْعِوَّالٌ	عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد زائدہ
۸)	اِفَّعُّلٌ	فاء کلمہ اور عین کلمہ مشدّد
۹)	اِفَّاعُلٌ	فاء کلمہ مشدّد اور اس کے بعد الف زائدہ

بے ہمزہ وصل

	باب	علامت
۱)	اِفْعَالٌ	(شروع میں ہمزہ قطعیہ)
۲)	تَفْعِيْلٌ	(عین کلمہ مشدّد)
۳)	مُفَاعَلَةٌ	(فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ)
۴)	تَفَعُّلٌ	(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدّد)
۵)	تَفَاعُلٌ	(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ)

رُباعی مجرد

باب	علامت
فَعْلَلَةٌ	چاروں حروف اصلی

رُباعی مزید فیہ

بے ہمزہ وصل

باب	علامت
تَفَعْلُلٌ	(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ)

باہمزہ وصل

باب	علامت
اِفْعِلَّالٌ	دوسرا لام کلمہ مشدّد
اِفْعِنْلَالٌ	عین کلمہ کے بعد نون زائدہ

ہمزہ

- **اصلیہ**: جو ہمزہ ہ، ف، ع، ل کے مقابلے میں آئے۔
- **زائدہ**: جو ہمزہ ہ، ف، ع، ل کے مقابلے میں نہ آئے۔
  - جو ہمزہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔
    - اسماء میں ۴ جگہوں پر آتا ہے۔
      - ۱)۔اسم تفضیل: اَفْعَلُ
      - ۲)۔اعلام: اِسْحَاق
      - ۳)۔جمع: اَشْرَاف
      - ۴)۔افعال کا مصدر: اِکْرامٌ
    - افعال میں ۴ جگہوں پر آتا ہے۔
      - ۱)۔فعل تعجب: أَفْعِلْ بِهٖ
      - ۲)۔مضارع واحد متکلّم: أَضْرِبُ
      - ۳)۔افعال کا ماضی: أَکْرَمَ
      - ۴)۔افعال کا امر: آکْرِمْ
    - حروف میں
      - حرف تعریف أل کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہے۔
  - وہ ہمزہ جو ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جائے
    - اسماء میں ۱۰ جگہوں پہ ہوتا ہے۔
      - اِفْتِعَالٌ | اِسْتِفْعَالٌ | اِنْفِعَالٌ | اِفْعِلَالٌ | اِفْعِيْلَالٌ | اِفْعِيْعَالٌ | اِفْعِوَّالٌ | اِفَّعُّلٌ | اِفَّاعُلٌ | اِفْعِنْلَالٌ
    - افعال میں ۲ جگہوں پر ہوتا ہے۔
      - ۱)۔اُن مصادر میں جن کا ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔
      - ۲)۔اِفعال کے امر کے علاوہ باقی تمام افعال کا امر۔
    - حروف
      - اُل حرف تعریف

اَفْتِعَالٌ

فاء کلمہ میں

عین کلمے میں

ت ث ج د ذ ر س ش ص ض ط ظ

ہوتو تاء افتعال کو عین کلمہ کی ہم جنس کرنا جائز، پھر ادغام کرنا واجب ہے مثال: اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ

- س، ش، ث ہو تو تاء افتعال کو فاء کلمہ کی ہم جنس کرنا جائز، پھر ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال: اِثْتَارَ سے اِثْثَارَ سے اِثَّارَ
- ط ہو تو تاء افتعال کو طاء سے بدلنا واجب پھر ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال: اِطْلَبَ سے اِطْطَلَبَ پھر اِطَّلَبَ
- ظاء ہو تو تاء افتعال کو د سے بدلنا واجب ہے پھر ادغام ہے۔
  - طاء کو ظاء کرکے ادغام کریں ← مثال: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ پھر اِظَّلَمَ
  - ظاء کو طاء کرکے ادغام کریں۔ ← مثال: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پھر اِطَّلَمَ
  - ادغام نہ کریں ← مثال: اِظْطَلَمَ
- ص، ض ہو تاء افتعال کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔
  - طاء کو ص یا ض کرکے ادغام کریں۔ مثال: اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ
  - ادغام نہ کریں ← مثال: اِصْطَبَرَ سے اِضْطَبَرَ
- دَآلْ ہو تو تاء افتعال کو د آل سے بدل کر د آل کا د آل میں ادغام کرنا واجب ہے مثال: اِدْتَرَکَ سے اِدْدَرَکَ پھر اِدَّرَکَ
- ذ ہو تو تاء افتعال کو د سے بدلنا پھر
  - د کو ذ کرکے ادغام کریں۔ مثال: اِذْدَکَرَ سے اِذْذَکَرَ پھر اِذَّکَرَ
  - ذ کو د کرکے ادغام کریں۔ مثال: اِذْدَکَرَ سے اِدْدَکَرَ پھر اِدَّکَرَ
  - ادغام نہ کریں۔ مثال: اِذْدَکَرَ
- ز ہو تو تاء افتعال کو د سے بدلنا واجب مثال: اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ

مہموز کے قواعد

قاعدہ نمبر ا:-

- اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے بدلیں گے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ
- اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے کسرہ ہو تو ہمزہ کو ی سے بدلیں گے۔ جیسے: مِئَرٌ سے مِيَرٌ

قاعدہ نمبر ۲:-

- ہمزہ متحرکہ اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کریں گے۔

جیسے: يَسْئَلُ سے يَسَلُ

قاعدہ نمبر ۳:-

- ہمزہ اگر ساکن ہو تو ہمزہ کو اسکی ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علّت سے بدلیں گے۔

جیسے: دَأْبٌ سے دَابٌ　　　بِئْرٌ سے بِيْرٌ　　　لُؤْمٌ سے لُوْمٌ

قاعدہ نمبر ۴:-

- اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو ی سے بدلیں گے۔

جیسے: جَآءِءٌ سے جَآءِيٌ

مضاف کے قواعد

قاعدہ نمبر۱:

- اگر دو ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف متحرک یا مدّہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے دونوں کا ادغام کر دینگے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

قاعدہ نمبر۲:

- اگر دو ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف ساکن غیر مدّہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پھر دونوں حرفوں کا ادغام کر دیں گے۔ جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ

ادغام کی شرائط

- پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ مثال: حَبَّبَ
- الحاق کا کوئی حرف نہ ہو۔ مثال: جَلْبَبَ
- کوئی حرف تعلیل کا تقاضا نہ کرے۔ مثال: قَوِوَ
- دونوں حروف یا نہ ہو۔ مثال: حَيِيَ
- دو کلموں میں نہ ہو۔ مثال: مَكَّنَنِي
- پہلا حرف افتعال کی تاء نہ ہو۔ مثال: اِقْتَتَلَ
- دونوں اِفْعِلَالٌ کی واؤ نہ ہوں۔ مثال: اِرْعَوَدَ
- دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ مثال: اُرْدُدِ الْقَوْمِ
- ادغام کے بعد کسی قیاسی وزن کے ساتھ التباس نہ ہو۔ مثال: سَبَبٌ
- کوئی اسم متحرک العین کے وزن پر نہ ہو۔ مثال: قُوُوِلَ

مثال کے قواعد

قاعدہ نمبر ا:

- جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو تو اسے گرادیں گے۔ جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ
- جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ایسے کلمے میں ہو جو عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوں تو اس گرادیں گے۔ جیسے: یَوْھَبُ سے یَھَبُ

قاعدہ نمبر ۲:

- یاء ساکن اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو یاء کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے یُیْقِظُ سے یُوْقِظُ

قاعدہ نمبر ۳:

- باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں واؤ یا یاء آجائے تو واؤ اور یاء کو تاء سے بدل کر پھر تاء کا تاء میں ادغام کردی گے۔ جیسے: اِوْتَھَبَ سے اِتْتَھَبَ پھر اِتَّھَبَ

قاعدہ نمبر ۴:

- مثال واوی کا مصدر اگر فعل کے وزن پر ہو تو واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ اور آخر میں ۃ کا اضافہ کریں گے۔ جیسے: وِعْدٌّ سے عِدَۃٌ

اجوف کے قواعد

قاعدہ نمبر ۱:

- واؤ اور یاء متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو واؤ اور یاء کا الف سے بدل دیں گے۔

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ

شرائط:

- اس قاعدے کی ۱۰ شرائط ہیں:

۱)۔ ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں ہو۔ جیسے: سَیَقُوْلُ

۲)۔ واؤ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے: تَیَسَّرَ

۳)۔ ان دونوں کے بعد یاء مشدد یا نون تاکید ہو۔ جیسے: اِخْشَیَنَّ

۴)۔ فَعَلَانٌ، فَعَلٰی یا فَعَلَةٌ کے وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: حَیَوَانٌ

۵)۔ رنگ یا عیب والے کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: صَیِدَ

۶)۔ ان دونوں کے بعد تثنیہ یا جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔ جیسے: عَصَوَاتٌ

۷)۔ ان دونوں کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: لَوِاسْتَنْصَرَ

۸)۔ لفیف کے عین کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے: حَیِیَ

۹)۔ جس میں تعلیل نہ ہوں اس کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے: اِجْتَوَرَ

۱۰)۔ ان دونوں کے بعد زائدہ نہ ہو۔ جیسے: طَوِیْلٌ

قاعدہ نمبر ۲:

- واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف ساکن ہو تو واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔

جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ

قاعدہ نمبر ۳:

- اجوف کی ماضی معروف مجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو

اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو گا تو

فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا

جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ

اجوف یائی یا اجوف واوی مکسور العین ہو گا تو

فاء کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔

جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ

قاعدہ نمبر ۴:

- جو واؤ دوسرے حرف سے بدلی نہ ہو اور غیر ملحق کلمے میں یاء کے ساتھ جمع ہو اور ان کے میں پہلا حرف ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں گے۔

جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیْیِدٌ پھر سَیِّدٌ

قاعدہ نمبر۵:

- اجوف کی ماضی مجہول کو دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے جب اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہوئی ہو۔

اجوف کی عین کلمہ کی حرکت فاء کلمہ کو دے دینا اور اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گا۔

جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ

اجوف کے عین کلمہ کو ساکن کر دیں تو اس صورت میں یاء واؤ سے بدل جائے گا۔

جیسے: بُیِعَ سے بُوْعَ

قاعدہ نمبر٦:

- جو واؤ اور یاء اسم فاعل کے عین کلمے میں ہو تو اس ہمزہ سے بدل دیں۔ جیسے: قَاوِلَ سے قَائِلَ

ناقص کے قواعد

قاعدہ نمبر۱:

- واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف مفتوح ہو تو واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیں گے۔

جیسے دَعَوَ سے دَعَا

قاعدہ نمبر۲:

- واؤ مضموم اور ماقبل مضموم ہو تو واؤ کی حرکت حذف کر دیں گے۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ
- یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہو تو یاء کی حرکت حذف کر دیں گے۔ جیسے: یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ

قاعدہ نمبر۳:

- کسرہ کے بعد واو ہو تو واؤ کو یاء سے بدل دیں گے۔ جیسے دُعِوَ سے دُعِیَ
- ضمہ کے بعد یاء ہو تو یاء کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: نَھُیَ سے نَھُوَ

قاعدہ نمبر۴:

- جو واؤ چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واؤ ساکن نہ ہو تو واو کو یاء سے بدل دیں گے۔ جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ

قاعدہ نمبر۵:

- یاء مضموم اور اس کا ماقبل مکسور اور اسکے بعد واؤ جمع ہو تو یاء کی حرکت ماقبل کو دے کر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیں گے۔ جیسے: یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُوْنَ

قاعدہ نمبر۶:

- واؤ مضموم اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو واو کو حذف کر دیں گے۔ جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ

قاعدہ نمبر ۷:

- واؤ مکسور اور اسکا ماقبل مضموم اور اسکے بعد یائے مخاطبہ ہو تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیں گے۔ جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ

قاعدہ نمبر ۸:

- لام کلمہ میں واؤ یا یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہو تو واؤ اور یاء ہمزہ سے بدل دیں گے۔

جیسے: استدعاو سے استدعاء

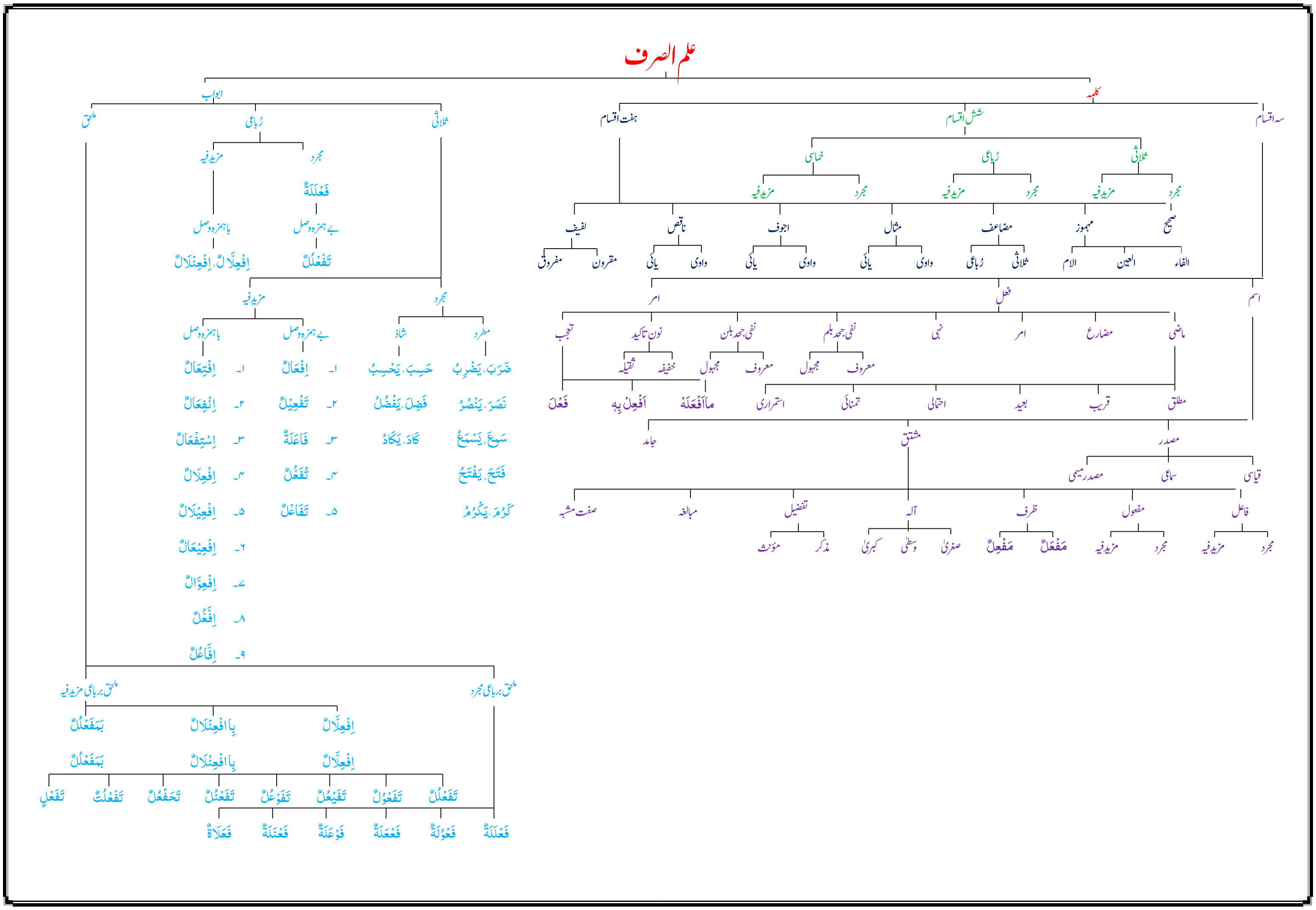
علم الصرف
ابواب
کلمہ
ملحق
رباعی
ثلاثی
ہفت اقسام
شش اقسام
سہ اقسام
مزیدفیہ
مجرد
خماسی
رباعی
ثلاثی
فَعْلَلَةٌ
باہمزہ وصل
بے ہمزہ وصل
مزیدفیہ
مجرد
مزیدفیہ
مجرد
مزیدفیہ
مجرد
لفیف
ناقص
اجوف
مثال
مضاعف
مہموز
صحیح
اِفْعِلَّالٌ. اِفْعِنْلَالٌ
تَفَعْلُلٌ
مفروق
مقرون
یائی
واوی
یائی
واوی
یائی
واوی
رباعی
ثلاثی
اللام
العین
الفاء
مزیدفیہ
مجرد
امر
فعل
اسم
باہمزہ وصل
بے ہمزہ وصل
شاذ
مطرد
تعجب
نون تاکید
نفی جحد بلن
نفی جحد بلم
نہی
امر
مضارع
ماضی
ا۔ اِفْتِعَالٌ
ا۔ اِفْعَالٌ
حَسِبَ. یَحْسِبُ
ضَرَبَ. یَضْرِبُ
ثقیلہ
خفیفہ
مجہول
معروف
مجہول
معروف
۲۔ اِنْفِعَالٌ
۲۔ تَفْعِیْلٌ
فَضِلَ. یَفْضُلُ
نَصَرَ. یَنْصُرُ
فَعَلَ
اَفْعِلْ بِہٖ
مَا اَفْعَلَہٗ
استمراری
تمنائی
احتمالی
بعید
قریب
مطلق
۳۔ اِسْتِفْعَالٌ
۳۔ فَاعَلَةٌ
کَادَ. یَکَادُ
سَمِعَ. یَسْمَعُ
جامد
مشتق
مصدر
۴۔ اِفْعِلَالٌ
۴۔ تُفَعُّلٌ
فَتَحَ. یَفْتَحُ
مصدر میمی
سماعی
قیاسی
۵۔ اِفْعِیْلَالٌ
۵۔ تَفَاعُلٌ
کَرُمَ. یَکْرُمُ
صفت مشبہ
مبالغہ
تفضیل
آلہ
ظرف
مفعول
فاعل
۶۔ اِفْعِیْعَالٌ
مؤنث
مذکر
کبریٰ
وسطیٰ
صغریٰ
مَفْعِلٌ
مَفْعَلٌ
مزیدفیہ
مجرد
مزیدفیہ
مجرد
۷۔ اِفْعِوَّالٌ
۸۔ اِفَّعُّلٌ
۹۔ اِفَّاعُلٌ
ملحق برباعی مزیدفیہ
ملحق برباعی مجرد
بِمَفْعُلٌ
بِا اِفْعِنْلَالٌ
اِفْعِلَّالٌ
بِمَفْعُلٌ
بِا اِفْعِنْلَالٌ
اِفْعِلَّالٌ
تَفَعْلٍ
تَفَعْلُتٌ
تَمَفْعُلٌ
تَفَعْنُلٌ
تَفَوْعُلٌ
تَفَیْعُلٌ
تَفَعْوُلٌ
تَفَعْلُلٌ
فَعْلَاةٌ
فَعْنَلَةٌ
فَوْعَلَةٌ
فَعْیَلَةٌ
فَعْوَلَةٌ
فَعْلَلَةٌ